Roll No...

Total No. of Questions : **11**] [*Total No. of Printed Pages* : **7**

EDE–360

B.A.B.Ed. (IIIrd Year) Examination, 2021

URDU

Paper – I (CC-1)

(Masnavi aur Marsia)

Time : 1½ Hours] [*Maximum Marks : 60*

SECTION–A

Answer all eight questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 8 × 2 = 16)**

(حصہ-الف)

سبھی 8 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer all five questions. Each question has internal choice (Answer limit 200 words). Each question carries 4 marks. **(Marks : 5 × 4 = 20)**

(حصہ-ب)

سبھی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہر سوال داخلی انتخاب رکھتا ہے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 4 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any three questions out of five (Answer limit 500 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 3 × 8 = 24)**

(حصہ-ج)

5 میں سے کن ہی 3 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں لکھئے۔تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

(i) اردو کے دو اہم مرثیہ نگاروں کے نام مع تخلص لکھئے۔

(ii) میر انیسؔ کے والد اور جد کا نام لکھئے۔

(iii) مرزا دبیرؔ کا نام اور سن پیدائش تحریر کیجئے۔

(iv) میر انیسؔ کا کون سا مرثیہ آپ کے نصاب میں شامل ہے؟ مطلع تحریر کیجئے۔

(v) پنڈت دیا شنکر نسیم کس شاعر کے شاگرد تھے؟

(vi) بے نظیر اور بدر منیر کس مثنوی کے کردار ہیں؟

(vii) مرثیہ کے دو اجزا کے نام لکھئے۔

(viii) مثنوی ''گلزار نسیم'' کے دو کرداروں کے نام لکھئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔ جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔ تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

2 مرثیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالئے۔

(یا)

اردو مرثیہ کے آغاز وارتقاء کا جائزہ پیش کیجیے۔

3 ''مثنوی ایک داستانی صنف ہے'' اس قول کی وضاحت کیجیے۔

(یا)

اردو میں مثنوی نگاری کے آغاز وارتقاء کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

4 مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

پایا جو سفید چشم اصفہا

یوں میل قلم نے سرمہ کھینچا

تھا اک کہال پیر دیریں

عیسیٰ کی تھیں اس نے آنکھیں دیکھیں
وہ مرد خدا بہت کراہا
سلطاں سے ملا، کہا کہ شاہا
ہے باغ بکاؤلی میں اک گل
پلکوں سے اسی پہ مار چنگل
خورشید میں یہ ضیاء کرن کی
ہے مہر گیا اسی چمن کی

(یا)

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

کروں پہلے توحید یزداں رقم
جھکا جس کے سجدے کو اول قلم
سر لوح پر رکھ کر بیاض جبیں

کہا، دوسرا کوئی تجھ سا نہیں

قلم، پھر شہادت کی انگلی اٹھا

ہوا حرف دن یوں کہ رب العلا

نہیں کوئی تیرا، نہ ہوگا شریک

تری ذات ہے وحدہٗ لا شریک

پرستش کے قابل ہے تو اے کریم

کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم

5 مندرجہ ذیل بند کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

ایک قطرے کو جو دوں بسط تو قلزم کردوں

بحر مواج فصاحت کا تلاطم کردوں

ماہ کو مہر کروں ذروں کو انجم کردوں

گنگ کو ماہر انداز تکلم کردوں

درد سر ہوتا ہے بے رنگ نہ فریاد کریں
بلبلیں مجھ سے گلستاں کا سبق یاد کریں

(یا)

مندرجہ ذیل بند کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

ہے کجی عیب مگر حسن ہے ابرو کے لئے
تیرگی بد ہے مگر نیک ہے گیسو کے لئے
سرمہ زیبا ہے فقط نرگس جادو کے لئے
زیب ہے خال سیہ چہرۂ گل رو کے لئے
داند آن کس کہ فصاحت بہ کلامے دارد
ہر سخن موقع و ہر نکتہ مقامے دارد

6 مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔

(یا)

مرثیہ کے لغوی و اصطلاحی مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی اقسام بیان کیجیے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کن ہی تین (3) سوالوں کے جواب پانچ سو (500) الفاظ میں تحریر کیجیے۔ سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

7 میر انیسؔ کی مرثیہ نگاری کی خوبیاں بیان کیجیے۔

8 پنڈت دیا شنکر نسیم کے سوانحی حالات بیان کیجیے۔

9 میر حسنؔ کی مثنوی نگاری کے فن پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔

10 مثنوی ''گلزارِ نسیم'' کے محاسن و معائب پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔

11 مثنوی ''سحر البیان'' کی روشنی میں میر حسن کی واقعہ نگاری و کردار نگاری پر تبصرہ کیجیے۔